



## سوال

(549) گانوں کی کیسٹوں کی خرید و فروخت

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح بن عثیمین السلام وعلیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ وبعده۔

آنجناب یہ جانتے ہیں یہ بلاء اس زمانے میں عام ہو گئی ہے جبکہ جگہ گانوں کی کیسٹیں بیچنے والوں کی دکانیں کھل گئی ہیں، لہذا آپ رہنمائی فرمائیں کہ ان کیسٹوں کی تجارت کے بارے میں کیا حکم ہے؟ جبکہ یہ کیسٹیں:

[۱] مختلف انواع و اقسام کے گانوں اور موسیقی پر مشتمل ہوتی ہیں

[۲] ان میں بے حیائی، فسق و فجور، اور دونوں جنسوں کے درمیان گھٹیا باتیں پھیلانے کی دعوت ہوتی ہے۔

[۳] ان میں اخلاق سے گرا ہوا کلام اور فحش غزلیں ہوتی ہیں۔

لہذا ان کیسٹوں کے خریدنے اور سننے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ ان کیسٹوں کی فروخت سے حاصل ہونے والے مال کے بارے میں کیا حکم ہے؟ اس قسم کی کیسٹیں فروخت کرنے والوں کو جگہ کرایہ پر دینے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ کیا جگہ کرایہ پر دینے والے کو بھی کیسٹیں بیچنے اور خریدنے والوں کا گناہ ہوگا یا نہیں؟ فتویٰ عطا فرمائیں جزاکم اللہ خیر الجزاء۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر یہ کیسٹیں انہی چیزوں پر مشتمل ہوں جن کا آپ نے ذکر کیا ان میں مختلف انواع و اقسام کے گانے اور موسیقی ہوتی ہے، بے حیائی، فسق و فجور، اور دونوں جنسوں میں گھٹیا باتوں پھیلانے کی دعوت ہوتی ہے، اور اخلاق سے گرمی ہوئی گفتگو اور فحش غزلیں ہوتی ہیں، تو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھنے والے، اللہ کے عذاب سے ڈرنے والے اور اس کے ثواب کی امید رکھنے والے مومن کی بات تو بہت دور کی بات ہے، کسی بھی عقل مند انسان کو اس کے بارے میں ذرہ بھر بھی شک و شبہ نہیں ہو سکتا کہ ان کیسٹوں کو خریدنا اور سننا حرام اور ایک منکر کام ہے کیونکہ ایسی کیسٹیں اخلاق اور معاشرے کو خراب کر دیتی ہیں اور امت کو اللہ تعالیٰ کی عام اور خاص سزاؤں کا مستوجب قرار دے دیتی ہیں، جس شخص کے پاس ایسی کوئی کیسٹ ہو تو اس کے لیے یہ واجب ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرے اور ان گانوں کو صاف کر کے اس میں کوئی اچھی بات ریکارڈ کر لے۔ اس طرح کی کیسٹوں کی فروخت سے حاصل ہونے والا مال حرام ہے جو کہ قطعاً حلال نہیں ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:



ان اللہ تعالیٰ اذا حرم شینا حرم ثمنہ۔ [سنن الدار قطنی ۱/۳، ح: ۲۷۹۱، سنن ابی داؤد البیہق، باب، فی ثمن الخمر والمیثیہ۔ ح: ۳۲۸۸]

”بے شک اللہ تعالیٰ جب کسی چیز کو حرام قرار دیتا ہے تو وہ اس کی قیمت کو بھی حرام قرار دے دیتا ہے۔“

اس طرح کی کیسٹیں بیچنے والوں کو جگہ بھی کرائے پر دینا حرام ہے، اور اس کا کرایہ بھی حرام ہے، کیونکہ یہ اس گناہ اور ظلم کی باتوں میں تعاون ہے۔ جس سے منع کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے،

وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۚ ... سورة المائدة ۲

”اور گناہ اور ظلم کی باتوں میں تعاون نہ کیا کرو۔“

ان کیسٹوں کے خریدنے والوں کا گناہ ان کے ذمہ ہوگا، اور کچھ بعید نہیں کہ اس کا گناہ بیچنے والوں اور جگہ کرایہ پر دینے والوں کو بھی ہو، اور اس سے خریدنے والوں کے گناہ میں بھی کوئی کمی نہیں ہوگی۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 418

محدث فتویٰ